

قارئین بنام مدیر

افکار و تاثرات

♦ پاکستان میں جنسی تعلیم کے عملی اقدامات / میاں طفیل محمد
♦ عمرہ ویزا کے سلسلہ میں سعودی سفارتخانہ کی وضاحت / سفارتخانہ سعودیہ
♦ پی ٹی وی پروگرام ایک لمحہ فکریہ / شیخ عبدالستار
♦ نئے اسلامی سال کی آمد پر / مولانا عبدالرشید انصاری
♦ قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ / ادارہ اشاعت قرآن
♦ قادیانیت کے خلاف جہاد کروالے اکابرین / عبدالرشید

بخدمت جناب مولانا سمیع الحق صاحب !

پاکستان میں جنسی تعلیم کے عملی اقدامات

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آج ۱۷ اپریل ۱۹۹۶ء کے روزنامہ جنگ لاہور کا فرنٹ کا اور آخری صفحہ اور ان صفحات کی پشت پر سینماؤں کے اشتہارات ملاحظہ فرمائیے اور پاکستان کے دستور کی دفعہ ۲ اور اس دستور میں سرکاری پالیسی سازی سے متعلق مقرر کردہ اصولوں اور ہدایات کی روشنی میں ان کو دیکھئے کہ کس دھڑے سے دستور پاکستان کو پاؤں تلے روندنا جارہا ہے۔ حد یہ ہے کہ حکومت کے وزیر تعلیم یہ فرماتے ہیں کہ ”جنسی تعلیم کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے“ یہ صورتحال دینی عقائد و اقدار کے حامل کسی بھی شخص کے لیے سخت تکلیف دہ بلکہ ناقابل برداشت ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ اب تک اس بارے میں دین کا درد رکھنے والے بعض صحافیوں اور کلام نے انفرادی طور پر تو اسلامی دستوری دفعات کی تنقید کے لیے عدالتوں کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے، لیکن جماعت اسلامی یا کسی بھی دینی جماعت کو جہنوں نے چالیس سال کی شب و روز محنت اور جدوجہد سے یہ دستور بنوایا اور نافذ کرایا وہ اس بارے میں بالکل بے حسی کا شکار ہو گئی ہیں۔ اس لیے میری درخواست ہے کہ جماعت اسلامی اسے حال ہی میں نفاذ دستور کے لیے جو کمیٹی بنائی ہے۔ اس کی طرف یا پھر ملی یکجہتی کونسل کے ذریعہ سے اس صورت حال کا سختی سے نوٹس لینے اور سود اور ارکان اسمبلی کے لیے دستور میں مقرر اوصاف کے مطابق انتخاب کو یقینی بنانے وغیرہ کے لیے سنجیدگی سے کوشش فرمائیں۔ ملک اور اس کی حکومت کو راہ راست پر لانے کا صحیح اور